امام محمدؒ کی "کتاب الکسب" کا اردو ترجمہ

امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہؒ کے مایہ ناز شاگرد اور حضرت امام شافعیؒ کے استاذ محترم حضرت امام محمد بن حسن شیبانی کی تصانیف میں "کتاب الکسب" صنعت وحرفت اور کسب حلال کی اہمیت وضرورت اور اس کے احکام ومسائل کے حوالے سے ایک اہم کتاب ہے جس سے اہل علم ہمیشہ استفادہ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ایک عرصے سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی صاحب ذوق اس کا اردو میں ترجمہ کر دیں تاکہ اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازیں حضرت مولانا ولی اللہ مظاہری صدیقی مہاجر مدنی کو کہ انہوں نے اس کا اردو ترجمہ "کسب حلال اور راہ اعتدال" کے عنوان سے پیش کیا ہے اور اس میں حاشیہ اور فوائد کے طور پر بہت سی قیمتی معلومات کا اضافہ بھی کیا ہے۔ البتہ اصل کتاب اور حاشیہ وفوائد میں امتیاز کی کوئی واضح صورت اختیار نہیں فرمائی جس سے عام قاری کو الجھن ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ ایک قابل قدر کاوش ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔

چار سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب مولانا محمد مدنی نے شائع کی ہے جو پاکستان میں مکتبہ سید احمد شہید، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور سے طلب کی جا سکتی ہے۔

آخری صلیبی جنگ

محترم جناب عبد الرشید ارشد آف جوہر آباد ہمارے ملک کے باہمت اور باذوق دانش وروں میں ہیں جو امت مسلمہ کے خلاف صیہونی سازشوں اور سیکولر لابیوں کی معاندانہ سرگرمیوں کی نشان دہی اور ان کے مضرات ونقصانات سے اہل اسلام کو آگاہ کرنے کی مہم میں مسلسل مصروف رہتے ہیں۔ ان کے متعدد کتابچے اور مضامین اس سلسلے میں منظر عام پر آ چکے ہیں اور حال ہی میں انہوں نے "آخری صلیبی جنگ۔ وثائق یہودیت کے علمی اور عملی پہلو" کے عنوان سے ایک کتاب دو جلدوں میں شائع کی ہے جس میں یہود، نصاریٰ، ہنود اور کمیونسٹ حلقوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں اور موجودہ عالمی تناظر میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بین الاقوامی سازشوں بالخصوص سیکولر ازم اور مغربی ثقافت کی ہمہ گیر یلغار کا جائزہ لیا ہے اور اہل علم کو ان کے تعاقب کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پہلا حصہ ۱۹۲ صفحات اور دوسرا حصہ ۲۰۷ صفحات پر مشتمل ہے جبکہ دونوں کی مجموعی قیمت ۲۲۵ روپے ہے۔

ہمارے خیال میں دینی محاذ پر کام کرنے والے علماء کرام اور کارکنوں کو اسلام اور مغرب کی کشمکش کے موجودہ عالمی تناظر سے آگاہی اور دینی ذمہ داریوں سے باخبر ہونے کے لیے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ یہ کتاب النور ٹرسٹ، جوہر پریس بلڈنگ، جوہر آباد سے طلب کی جا سکتی ہے۔